پینا دافع سوزاک و ذرور کرنا مجفف جراحات و قروح و نافع نزف الدم و تدبیر کشتہ کی
احراق سے اسطرح پر ہے کہ اول رانگے کو آگ پر پگھلا پگھلا کے تین تین مرتبہ روغن تلخ و آب
خیساندہ ترپھلا و بول مادہ گاؤ و نازادو خبزات مین بجھا کر پترا پیٹ پیٹ کر دودھی تازہ مکونت
مین توبر تو لپیٹ کر اوسپر پوست تازہ پیپل کچل کر لپیٹ کر ٹاٹ کے ٹکڑے مین رکھکر باندھکر
ایک گڈھا زمین مین جو ہاتھ بھر مدور و عمیق ہو یا چکد شتی رکھکر اوسکے درمیان مین ٹاٹ
مذکور کو رکھکر آگ جلادیوین وا اوپر سے بند رکھین کہ جسمین جلد سرد نہووے و بعد سرد
ہونیکے خاکستر سفید یا گلابی جو وزنی ہووے جدا کرکے صلایہ کرکے رکھ لیوین رصاص
اسود دیکھو زجاج کو بدل ریگ بالوہم معروف ط سرد اول مین خشک تیسرے مین خ
نیم گرم بانرمعنا عضو پر محلل اورام و تہیج ہی و قاطع سیلان حیض حمولا ہ و سنجتم مش سوختہ کشتہ
تانبا خ کھانا اوسکا قاتل ہے ادویہ خارجی مین مستعمل ہے و مغسول اوسکا بہتر ہی غیر مغسول
سے خ قاطع گوشت زاید کا زخمون سے و مدمل و مجفف زخمون اور قرحون کا و اکتحال
مغسول سے دافع پھلی و ماندہ و جالا آنکھہ مین آمیزش دوسری ادویہ کے

باب الحرف الزاء معجمہ

زاج زاک قسم اشیائے معدنی سے متحجر مگر کم وزن حجر سے بالوان و اسماء مختلف ط جملہ اقسام کی
گرم خشک دوسرے مین خ اگر کسی قسم کی زاج کے کھانے مین ہتوع یعنے ابکائی یا غثیان یعنی ملکنا
جی کا یا قے عارض ہو تو دودھ پیکر قے کرنا چاہیے کہ خارج ہو جاتی ہے و بقیہ بادرار رفع ہو
جاتی ہے زاج ابیض شب یمانی پھٹکری قم جملہ اقسام سے لطیف تر ہے و اصلاح تحمیص
سے ہوتی ہے خ ایک ماشے سے دو ماشے تک ستہ ہیڈان نبات سفید کے ساتھ سفوف
کرکے کھانا و بدفعات اوسپر دودھ و پانی پینا سوزاک کو دفع کرتا ہے و پچکاری بھی دافع
قرحہ سوزاک ہے و ذرور و مرہم اوسکا مجفف بثور آکلہ و قروح ظاہری و نافع نزف الدم
و طلا اگر اجزائے مناسبہ دافع حکہ و جرب و محلل سلعہ و یرقان اوسکی دافع امراض چشم
اکتحالا و طلاء زاج احمر گلابی پھٹکری قم سفید مائل بسرخی خ سب اقسام مین تقیل زاج ابیض

https://digi.ub.uni-heidelberg.de/diglit/ahsanalihan1896/0179
© Universitätsbibliothek Heidelberg
UNIVERSITÄTS-BIBLIOTHEK HEIDELBERG
gefördert durch die DFG